رسول کیوں اور کب بھیجے جاتے ہیں

جب غیر احمدیوں کو تبلیغ کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس قرآن مجید کی شکل میں اکمل کتاب و شریعت موجود ہے۔اس کی موجودگی میں ہمیں کسی رسول کی ضرورت نہیں۔ خرابی بس یہی ہے کہ ہم اس کی طرف توجہ نہیں کر رہے،اس پر عمل نہیں کر رہے۔ گویا خرابی ہم میں ہے دین میں نہیں۔

غیر احمدیوں کے اس عذر کی مثال اس طرح سے ہے کہ ایک لڑکا ایران سے ہو کر پنجاب واپس آیا تو اسے ہر وقت فارسی بولنے کا بہت شوق تھا۔ ایک دن وہ سخت بیمار ہو گیا اور شدید بخار کی حالت میں اپنی ان پڑھ ماں سے آب آب کہتا رہا یعنی مجھے پانی دو۔ بیچاری ان پڑھ ماں کو آب کا مطلب پتہ نہیں تھا اور وہ پریشان تھی کہ بیٹا پتہ نہیں کیا کہہ رہا ہے۔ اسی حالت میں وہ مر گیا۔ بعد میں لوگوں نے اسے بتایا کہ وہ پانی مانگ رہا تھا جو کہ سرہانے دھرا تھا۔ اس پر وہاں بولی،"آب آب کر موئیوں پتر افارسیاں گھر گالے "یعنی اے بیٹا تو آب آب کرتا مر گیا۔ فارسی نے میرا گھر تباہ کر دیا۔ یہی حال غیر احمدیوں کا ہے۔ اکمل شریعت سرہانے دھری ہے لیکن وہ اس سے بے خبر روز بروز مرتے جا رہے ہیں۔ بہر حال! غیر احمدیوں کے اس رد عمل اور جواب پر سوال یہ ہے کہ اکمل اور محفوظ شریعت و کتاب پاس ہونے کے باوجود مسلمان انفرادی اور اجتماعی طور پر جو مندرجہ ذیل گناہ بلکہ جرائم کرتے چلے جا رہے ہیں جن کا نتیجہ اور سزا اللہ تعالیٰ نے جہنم قرار دیا ہے تو پھر اسے بچنے کا قرآن نے کیا طریقہ بتایا ہے ؟

. فرقہ واریت کا شکار ہیں جسے اللہ نے قرآن میں شرک اور عذاب قرار دیا ہے،

دین میں اختلافات کا شکار ہو کر آپس میں بغاوت کرتے ہوئے کسی کی بات نہیں مان

تے،

. اللہ کے احکامات سے سرکشی کرتے ہیں جس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ نے سورہ طلا میں عذاب اور ہلاکت قرار دیا ہے(20:82)

. ایک دوسرے کو قتل کرتے اور جان مال آبرو بیدردی سے لوٹتے ہیں،

.

علماء عمومی طور پر گمراہ اور بد اعمال ہیں،

. مدارس میں قاری بچوں سے زیادتیاں کرتے اور انہیں قتل کرتے ہیں،

. قبر پرستی کرتے، غیر اللہ کو مدد کے لئے پکارتے ہیں،

مساجد فتنوں کا گڑھ بن چکی ہیں،

. صحابہ کرام پر لعن طعن کرتے اور خلفائے ثلاثہ کو مرتد و منافق قرار دیتے ہیں،

سیاسی معاشی اخلاقی روحانی علمی دینی زوال کا ایک لمبے عرصے سے مسلسل شکار ہوتے چلے جارہے ہیں وغیرہ وغیرہ

دوسرا سوال یہ ہے کہ پچھلے زمانوں کے وہ لوگ جو ایسی ہی حالت میں مرگئے اور اب بھی مرتے جارہے ہیں ان کی نجات کیسے ہوگی؟ وہ اللہ کو کیا جواب دیں گے کہ اکمل کتاب وشریعت کے ہوتے ہوئے بھی انہوں نے اس پر کیوں عمل نہیں کیا؟ اللہ اور رسول اللہ علی اعظم نے حبل اللہ کو اکٹھا ہو کر مضبوطی سے پکڑنے، صادقین کے ساتھ ہونے اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنے امام اور جماعت کو مضبوطی سے پکڑنے کا جو حکم دیا تھا اس پر کیوں عمل نہیں کیا؟

تیسرا سوال یہ ہے کہ کیا قرآن نے بہترین تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ کوئی ایسا نظام وضع نہیں کیا جو اس تعلیم پر انفرادی اور اجتماعی عمل کو یقینی بنائے؟ جب کوئی بھی ریاست اور ادارے قوانین بناتے ہیں تو اس کے نفاذ اور عمل کو یقینی بنانے کے لئے کوئی نظام وضع کرتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو ملک میں ہر طرف بدامنی لاقانونیت اور انتشار پھیل جائے۔ مسلمانوں کے موجودہ حالات خود ان کے ہر طبقے کے اعترافات کے مطابق الٰہی قوانین کی خلاف ورزی کی سزا ہیں۔ حیرت ہے کہ سیاسی سماجی اور معاشرتی طور پر تو قانون کے ساتھ ساتھ نفاذ قانون کو بھی یقینی بنایا جائے اور حکومت وریاست کے ایسے نمائندگان اور اہلکاران مقرر کئے جائیں جو ان قوانین کے نفاذ وعمل کو یقینی بنائیں اور ان کی خلاف ورزی پر سزائیں دیں لیکن احکم الحاکمین خدا کی طرف سے نازل کئے گئے دین میں ایسا کوئی نظام موجود نہ ہو، امت میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والا کوئی گروہ موجود نہ ہو اور علماء جن کا یہ کام ہے وہ اسے ترک کرکے سیاست واقتدار کی جنگ میں کود جائیں پھر بھی اللہ کی طرف سے انہیں نصیحت کرنے والا، بشارت وانذار کرنے والا، ظلمات سے نور کی طرف لانے والا کوئی نہ آئے! اگر غیر احمدی سمجھتے ہیں کہ ان میں موجود ان تمام خرابیوں، برائیوں، گناہوں، بداعمالیوں بلکہ جرائم کے باجود بھی انہیں کسی رسول نبی کی ضرورت نہیں ہے تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ ماضی میں بھی انہی حالات کے باوجود کبھی بھی کوئی رسول نبی نہیں آیا۔ لیکن ظاہر ہے کہ بات درست نہیں ہے۔ قرآن کریم کی رو سے مندرجہ ذیل فرائض کے لئے رسول بھیجے جاتے ہیں:

نزول کتاب پر طویل مدت کے بعد سخت دلوں اور مردہ زمین کو زندہ کرنے کے لئے

.

ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لانے کے لئے

تبلیغ کرنے کے لئے

.

انسانوں میں اللہ کے احکام سے سرکشی کو ختم کرنے کے لئے

خبیث اور طیب میں تمیز کرنے کے لئے

.بطور حکم اختلافات کا فیصلہ کرنے کے لئے

.اظہار دین یعنی غلبہ دین کرنے

.دشمنیاں ختم کرنے، آپس میں محبت قائم کرنے اور آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے

.اللہ کی عبادت کا حکم دینے

.تلاوت آیات تعلیم کتاب و حکمت اور تزکیہ نفس کرنے

.بشارت دینے اور انذار کرنے

نصیحت کرنے

نزول کتاب پر طویل مدت کے بعد سخت دلوں اور مردہ زمین کو زندہ کرنے کے لئے

57:17 ﴿ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ (57:18 ﴿ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

کیا ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ اللہ کے ذکر اور اس حق (کے رعب) سے جو اُترا ہے ان کے دل پھٹ کر گر جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ بنیں جو پہلے کتاب دیئے گئے تھے؟ پس ان پر زمانہ طول پکڑ گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے ان میں سے بد عہد تھے۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد ضرور زندہ کرتا ہے۔ ہم آیات کو تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کر چکے ہیں تا کہ تم عقل سے کام لو۔

8:25 ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو جب وہ تمہیں بلائے تا کہ وہ تمہیں زندہ کرے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ بھی (جان لو) کہ تم اس کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لانے کے لئے

14:2) الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

*

انا اللہ اری: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تا کہ تو لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہوئے اس راستہ پر ڈال دے جو کامل غلبہ والے (اور) صاحب حمد کا راستہ ہے۔

14:6 وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات کے ساتھ (یہ اذن دے کر) بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لا اور انہیں اللہ کے دن یاد کرا۔ یقیناً اس میں ہر بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

57:10) هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیات اتارتا ہے تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تبلیغ کرنے کے لئے

16:36 وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ

اور اُن لوگوں نے جنہوں نے شرک کیا کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم نے اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کی ہوتی، نہ ہم نے نہ ہمارے آبا آباء واجداد نے۔ اور نہ ہی ہم نے اس کے سوا کسی چیز کو حرمت دی ہوتی۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ پس کیا پیغمبروں پر کھلا کھلا پیغام پہنچانے کے سوا بھی کچھ فرض ہے؟

انسانوں میں اللہ کے احکام سے سرکشی کو ختم کرنے کے لئے

79:18 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى 79:19 فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى (79:20 وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَتَخْشٰى

(کہ)

فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پس پُوچھ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے؟ اور میں تجھے تیرے رب کی طرف ہدایت دوں تاکہ تو ڈرے؟

خبیث اور طیب میں تمیز کرنے کے لئے

3:180 مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

اللہ ایسا نہیں کہ وہ مومنوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ خبیث کو طیب سے نتھار کر الگ کر دے۔ اور اللہ کی یہ سنت نہیں کہ تم (سب) کو غیب پر مطلع کرے۔ بلکہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقوی اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

بطور حکم اختلافات کا فیصلہ کرنے کے لئے

2:214) كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پس اللہ نے نبی مبعوث کئے اس حال میں کہ وہ بشارت دینے والے تھے اور انذار کرنے والے تھے۔ اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب بھی نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ کرے جن میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اور اس (کتاب) میں اختلاف نہیں کیا مگر باہم بغاوت کی بناپر انہی لوگوں نے، جنہیں وہ دی گئی تھی، بعد اس کے کہ کھلی کھلی نشانیاں ان کے پاس آچکی تھیں۔ پس اللہ نے ان لوگوں کو اپنے اذن سے ہدایت دیدی جو ایمان لائے تھے بسبب اس کے کہ انہوں نے اس میں حق کے باعث اختلاف کیا تھا اور اللہ جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اظہار دین یعنی غلبہ دین کرنے

9:33 ﴿ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سب دینوں پر غالب کردے خواہ مشرک کیسا ہی ناپسند کریں۔

48:29 ﴿ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیتہً غالب کردے۔ اور گواہ کے طور پر اللہ بہت کافی ہے۔

61:10 ﴿ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیہ غالب کردے خواہ مشرک برا منائیں۔

دشمنیاں ختم کرنے، آپس میں محبت قائم کرنے اور آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے

3:104 ﴿ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ
مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

اور اللہ کی رسی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہوگئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

اللہ کی عبادت کا حکم دینے

7:60 لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ

یقیناً ہم نے نوح کو بھی اس کی قوم کی طرف بھیجا تھا۔ پس اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔ یقیناً میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

تلاوت آیات تعلیم کتاب و حکمت اور تزکیہ نفس کرنے

2:130 رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ
أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور اے ہمارے رب! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور ان کا تزکیہ کر دے۔ یقیناً تو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

2:152) كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

.

جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی) حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔

3:165 ﴿لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ ضَلٰلٍ
مُّبِيۡنٍ﴾

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

62:3 ﴿هُوَ الَّذِيۡ بَعَثَ فِي الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ * وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ﴾

"

وہی ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔

بشارت دینے اور انذار کرنے

6:49 ﴿وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ﴾

اور ہم پیغمبر نہیں بھیجتے مگر اس حیثیت میں کہ وہ بشارت دینے والے اور انذار کرنے والے ہوتے ہیں۔ پس جو ایمان لے آئے اور اصلاح کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ کوئی غم کریں گے۔

نصیحت کرنے

88:22 ﴿فَذَكِّرۡ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ﴾

پس بکثرت نصیحت کر۔ تو محض ایک بار بار نصیحت کرنے والا ہے۔